السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز عید کے لئے دو خطبے ضروری ہیں یا ایک خطبہ سے بھی کام چل سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ کے متعلق ہمارے ہاں عام معمول یہ ہے کہ عیدین کے لئے دو خطبے دیے جاتے ہیں اوراس کے ثبوت کے لئے عاملین حضرات جودلائل رکھتے ہیں ان کی دواقسام ہیں:

1۔ استنادی طورپروہ صحیح احادیث پرمبنی ہیں لیکن وہ حدیث اپنے مدعاپردلالت کے لئے صریح نہیں ہے،ان میں عیدین یاجمعہ کاذکرنہیں بلکہ وہ مطلق ہیں۔

2۔ دلائل کے طورپرجواحادیث پیش کی جاتی ہیں،وہ اپنے مفہوم میں واضح اورصریح ہیں لیکن ان کی اسنادی حیثیت انتہائی مخدوش ہے،مختصر طورپردونوں قسم کے دلائل اپنی حیثیت سمیت حسب ذیل ہیں:

[حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوکر دوخطبے دیتے تھے اوردرمیان میں فصل کرتے تھے۔] صحیح ابن خزیمہ،ص:۳۴۹،ج ۲

بلاشبہ یہ حدیث صحیح ہے لیکن مذکورہ موقف کے ثبوت کے لئے واضح اورصریح نہیں ہے بلکہ محدث العصر علامہ البانی رحمہ اللہ اس کے متعلق کہتے ہیں کہ یہ حدیث جمعة المبارک کے دوخطبوں سے متعلق ہے۔[حاشیہ صحیح ابن خزیمہ،ص:۳۴۹،ج ۲]

[انہوں نے اس حدیث کے ایک طریق کی نشاندہی کی ہے جس میں جمعہ کے دن کی صراحت ہے۔] صحیح مسلم،کتاب الجمعة:۱۹۹۴

[رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذان اوراقامت کے بغیر نمازعیدپڑھاتے اورکھڑے ہوکر دوخطبے دیتے،پھران دونوں کے درمیان فصل فرماتے تھے۔] کشف الأستارللبزار،ص:۳۱۵،ج ا

یہ روایت اپنے موقف کی وضاحت میں صریح ہے لیکن اس کی استنادی حیثیت قابل اعتماد نہیں کیونکہ اس کے متعلق علامہ ہیثمی فرماتے ہیں کہ اس کی سند میں ایک ایسا راوی ہے،جسے میں نہیں پہچانتا۔[مجمع الزوائد،ص:۲۰۳،ج ۲]

[محدث العصر علامہ البانی رحمہ اللہ اس کے متعلق لکھتے ہیں کہ یہ حدیث نہ تو صحیح ہے نہ حسن کادرجہ رکھتی ہے۔[تمام المنة،ص:۳۴۸

خطبہ عید کوجمعہ کے خطبوں پرقیاس کرنا بھی صحیح نہیں ہے کیونکہ عبادات میں قیاس کوکوئی دخل نہیں ہوتا،عیدین کے خطبہ کے متعلق صرف لفظ ''خَطَب''استعمال ہواہے جوفردمطلق پردلالت کرتا ہے اوراس سے مراد صرف ایک خطبہ ہے،چنانچہ برصغیر کے عظیم محدث عبیداللہ رحمانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ لفظ ''خَطَب''میں اس بات کی دلیل ہے کہ عیدین کے لئے خطبہ مشروع ہے اورجمعہ کی طرح اس کے دوخطبے نہیں ہیں اورنہ ہی ان کے درمیان فصل کرنے کاکوئی ثبوت ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قابل اعتبار سند کے ساتھ دوخطبے دیناثابت نہیں ہیں۔لوگوں نے جمعہ پرقیاس کرتے ہوئے اسے رواج دے لیاہے۔[مرعاة المفاتیح،ص:۳۰۰ج ۲]

البتہ جوحضرات ضعیف حدیث کے متعلق اپنے اندر نرم گوشہ رکھتے ہیں ان کے نزدیک عیدین کے دن دوخطبے دینے میں کوئی حرج نہیں ہے جس سے ہمیں اتفاق نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2صفحہ:171